



حوالہ نمبر: 20989/45	فتویٰ نمبر: 82234/63	سائل: اسد خان	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین ظلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ یعنی کرائے داری کے احکام	باب: اجارے کے متفرق مسائل	تاریخ: 2023-12-18	

فیک آئی ڈی سے آرڈر لینا

تفصیص و ترتیب سوال: ہم فیس بک پر انگریز نام سے آئی ڈی بناتے ہیں اور پھر اس پر کوئی بھی تصویر لگا لیتے ہیں۔ آئی ڈی میں لوکیشن امریکہ کے کسی بھی شہر کی ڈال دی جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم امریکہ کے ہی مختلف خرید و فروخت، سروسز اور کیونٹی کے گروپ جوائن کر لیتے ہیں۔ ان گروپس میں ہم اے سی کلیننگ سروس کا اشتہار لگاتے ہیں۔ جب کوئی شخص ہم سے رابطہ کرتا ہے تو ہم اس کے گھر کا رقبہ و دیگر تفصیلات معلوم کر کے اسے اجرت بتا دیتے ہیں۔ اگر وہ اجرت پر راضی ہو جاتا ہے تو ہم اس سے وقت طے کر لیتے ہیں۔

اس کے بعد ہم امریکہ کے اسی شہر میں موجود اپنے ٹیکنیشن سے رابطہ کرتے ہیں جس سے ہمارا پہلے سے فیصد کے اعتبار سے معاہدہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر دو سو ڈالر کا کام ہے تو اسے ہم 110 ڈالر دیتے ہیں۔ وہ مقررہ وقت پر جا کر کام کر دیتا ہے اور 200 ڈالر لے کر اپنے پیسے رکھ کر باقی ہمیں بھیج دیتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ چونکہ ہم نام انگریزوں والا استعمال کرتے ہیں اور لوکیشن بھی امریکہ کی ہی ڈالتے ہیں تو کیا یہ کام جائز ہے؟ اور اس کی اجرت حلال ہے؟ انگریزی نام اور لوکیشن استعمال کرنے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اگر ہم پاکستانی نام اور لوکیشن استعمال کریں تو کلائنٹ ہم پر بھروسہ نہیں کرتا اور ہمیں آرڈر نہیں دیتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوال میں مذکور صورت میں دو چیزیں قابل غور ہیں:

1. نام اور جگہ حقیقی نام و جگہ سے مختلف ڈالنا: کسی شخص کے لیے اپنے لیے کوئی اضافی نام اختیار کرنا درست ہے بشرطیکہ وہ نام ایسا نہ ہو جو کفار کے ساتھ خاص ہو اور اس نام کے اختیار کرنے میں غیر مسلموں کی مشابہت اختیار کرنے کا ارادہ نہ ہو۔ چونکہ سوال میں مذکور





صورت میں کفار کے ساتھ مشابہت بالقصد کی جارہی ہے، اگرچہ اس کا منشا کفار کی محبت نہیں ہے بلکہ آرڈر حاصل کرنا ہے، لہذا یہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ اس کا متبادل یہ ہے کہ وہ نام اختیار کیے جائیں جو انبیاء کرام علیہم السلام کے ہیں اور مسلمانوں اور غیر مسلموں میں مشترک ہیں۔ جہاں تک تعلق ہے حقیقی جگہ کے علاوہ کسی جگہ کو شامل کرنے کا تو یہ صراحتاً جھوٹ ہے جو کہ جائز نہیں ہے۔ اس کی متبادل صورت یہ ہے کہ آپ امریکہ میں کسی ایجنٹ سے "ورچوئل ایڈریس" لے لیں اور وہ بطور لوکیشن استعمال کریں۔

2. جو سروس آپ دیتے ہیں (مثلاً اے سی کی صفائی) وہ اگر جائز ہے، اجرت متعین طور پر طے کی جاتی ہے اور سروس جیسے طے ہو ویسے ہی فراہم کی جاتی ہے تو آپ کی حاصل کردہ اجرت حلال ہے۔

(قوله لأن التشبه بهم لا يكره في كل شيء) فإننا نأكل ونشرب كما يفعلون بحر عن شرح الجامع الصغير لقاضي خان، ويؤيده ما في الذخيرة قبيل كتاب التحري. قال هشام: رأيت على أبي يوسف نعلين مخصوصين بمسامير، فقلت: أترى بهذا الحديد بأسا؟ قال لا قلت: سفیان وثور بن يزيد كرها ذلك لأن فيه تشبها بالرهبان؛ فقال «كان رسول الله - صلى الله عليه وسلم - يلبس النعال التي لها شعر» وإنها من لباس الرهبان. فقد أشار إلى أن صورة المشابهة فيما تعلق به صلاح العباد لا يضر، فإن الأرض مما لا يمكن قطع المسافة البعيدة فيها إلا بهذا النوع. اهـ وفيه إشارة أيضا إلى أن المراد بالتشبه أصل الفعل: أي صورة المشابهة بلا قصد.

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 1/624، ط: دار الفكر)

قال الحصكفي رحمته الله: "وإذا شرط عمله بنفسه) بأن يقول له اعمل بنفسك أو بيدك (لا يستعمل غيره إلا الظئر فلها استعمال غيرها) بشرط وغيره خلاصة (وإن أطلق كان له) أي للأجير أن يستأجر غيره ---".

علق عليه ابن عابدين رحمته الله: " (قوله لا يستعمل غيره) ولو غلامه أو أجيره قهستاني؛ لأن عليه العمل من محل معين فلا يقوم غيره مقامه كما إذا كان المعقود عليه المنفعة، بأن استأجر رجلا شهرا للخدمة لا





يقوم غيرہ مقامہ؛ لأنه استيفاء للمنفعة بلا عقد زيلعي.
(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 6/18، ط: دار الفكر)

والله سبحانه وتعالى اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

04/ جمادی الثانیہ 1445ھ

دکتر اویس پراچہ
محمد اویس پراچہ

۲۵/۶/۲۰۲۴

